متحد گی آمدید

سماجی حقوق کیلیئے جدوجہد

ہمیں اسکی عادت نہیں جو عام طور پر ہماری آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہے: کہ صورتحال بہتر نہیں ہو رہی ہے۔ مصائب اور موت اب کوئی رعایت نہیں ہے۔ وہ سب لوگ جو اس ملک میں روزمرہ زندگی کی صورت گری کرتے ہیں جنکا تعلق اس ملک سے نہیں اور ان لوگوں کی جو ابھی بھی اس ملک میں آنا چاہتے ہیں۔ لوگوں کی توہین کی جارہی ہے، اور مارنا پیٹنا، تھوک پھینکنا۔ سینکڑوں، ہزاروں کی یکجہتی پر برے سلوک کی مہر ہے۔ ہم شک کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ وہ ہمیں باڑ کی تعمیر کر کہ داخل ہونے سے روکتے ہیں۔ وہ ہمیں جلاوطن کر کہ غائب کر دیتے ہیں۔ لیکن ہم یہاں ہیں. ہم رہیں گے۔ ہماری امید ہمارے ساتھ ہے۔ ہمارے اپنے خواب ہیں۔ ہم رہتے ہیں۔ متحد گی آمدید۔

ہماری یادداشت پہلے سے زیادہ تازہ ہے

ہم اسطرح نہیں چھوڑے گے. ہمیں 2015 کی گرمیاں یاد ہیں۔ جب سینکڑوں ہزاروں یورپ کی سرحدوں کو کھول دیا گیا۔ انہیں کوئی نہیں روک سکا کیونکہ کسی کو بھی انہیں روکنے کی اجازت نہیں تھی۔ وہ صرف چلتے رہے۔ وہ کہیں پہنچنے کے لئے آگے بڑھتے رہے. بوڈاپیسٹ میں ٹرین سٹیشن سے آسٹرین سرحد تک، تحریک کی آزادی اب کوئی مطالبہ نہیں رہا۔ تحریک آزادی نے اپنے صحیح حق کی موجودگی کے لئے حق، تحفظ تک مدد اور ایک مستقبل تک کے لئے راہ ہموار کر لی۔ "امید کی مارچ" جدوجہد کی طویل تاریخ میں ایک ناقابل فراموش واقعہ رہا ہے۔

پھر بھی آج، ہم بہت سے ہیں۔ ہم اب بھی یہاں ہیں، اور شاید ہماری تعداد بھی بڑھی ہے۔ روزمرہ، ہم موجودہ حکم کی ناانصافی کے خلاف مزاحمت کرنے کی کوشش کرتے ہیں. چھوٹے اور بڑے مظاہرے ہماری زندگی کا حصہ بن گئے ہیں۔ 2015 کی امیدیں ابھی تک کم نہیں ہوئی ہیں۔ یہ امیدیں جرمنی اور یورپ میں ہزاروں لوگوں کی یکجہتی کی کارروائیوں کے اظہار میں ملی ہیں۔ ہم ہماری موجودگی کے حق کے لئے مہاجرین اور تارکین وطن کی موجودگی کے حق کے لئے جدوجہد کرتے ہیں، اور ابھی بھی جاری ہیں۔ ہم ہر روز مدد فراہم کرتے ہیں۔ ہم ریاستی ظلم وستم اور ملک بدری کے خلاف احتجاج کرتے ہیں۔ ہم نئی دائیں بازو کی لوکل اور فاشزم (فاسطائیت) کی پرانی شکلوں کی جماعتوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہیں۔ ہم یہاں ہیں، اور ہم آنے والوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم وہ جو پہنچے ہیں۔ متحد گی آمدید!

یکجہتی سے سیاست تک!

موجودہ منتقلی کی پالیسیوں کو تبدیل کرنا ہو گا یہ نا قابل بات چیت ہے- یہ اور اس لئے کہ مرکزی پوزیشن جس سے ہم اپنے سیاسی کام کو منظم کریں گے۔ اور یہ سب سیاستدانوں تک چلا جاتا ہے:

حق سے آنے جانے کیلئیے: مرنا بند کرو!

بحیرہ روم میں مرنے کو روکنے ہو گا۔ ابھی، فوری طور پر۔ اس کے بارے میں بات چیت کے لیئے تو کچھ نہیں۔ پر ہم اس قاتلانہ سرحد پر موت اور مصائب کو معمول پر لانے کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں: ڈوبا کر ہلاک کیا جارہا ہے: ہزاروں اموات کو پہلے ہی روکا جاسکتا ہے، اگر لوگ ایک جہاز یا فیری میں سوار ہو سکیں۔ بلکہ اس کی بجائے ظالموں کی مدد اور حمایت کے ہیں جو ان لوگوں کو ستاتا ہے۔ ہم یورپ کی منتقلی کی پالیسیوں کے الٹنے کا مطالبہ کرتے ہیں! محفوظ حصئوں کے لئے، نقل و حرکت اور ایک استقبالیہ یورپ کی آزادی کے لئے!

رہنے کے حق کے لئے: خوف کرنا بند کرو!

گزشتہ چند سالوں کے دوران، سینکڑوں، ہزاروں جرمنی تک پہنچے ہیں۔ لیکن سینکڑوں ہزاروں کو اب بھی پتہ نہیں ہے کہ وہ رہ سکتے ہیں یا نہیں۔ رہنے کے حق کے بغیر وہ ایک بہتر مستقبل پیدا کرنے کے قابل ہونے کے بجائے خوف، عدم تحفظ اور غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ اور خواتین کے طور پر اب ہمکو کسی بھی امتیازی سلوک اور تشدد کا تجربہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور ان گنت خاندانوں کو جو الگ ہوئے تھے ایک بار پھر ایک دوسرے کے ساتھ رہ سکتے ہیں۔ ہم سیاسی فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لینے کے لیئے ان تمام لوگوں کو ایک واضح موقف کے لئے بلاتے ہیں: رہنے کے غیر مشروط حق اور جلاوطنی کو ختم کرنے کیلیئے -اب! جو یہاں ہیں ، ان تمام لوگوں سے، وہ یہاں سے ہی ہیں، اور رہیں گے!

یکجہتی کرنے کے حق کے لئے: خاموشی توڑ دو!

اصل میں مختلف قانون ہی ممالک اور ریاستوں کے درمیان فرق کے مطابق ہماری درجہ بندیاں کرتا ہے: رہنے کا حق، ایک بر النقطہ نظر، اور ایک اچھا کے ساتھ جڑا ہے۔ ان لوگوں کے، ممالک کو تعمیر کر رہے ہیں، محفوظ غیر محفوظ یا آدھے محفوظ۔۔ اخراج سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے افراد جو عام طور پر اقلیتی گروپوں، روما اور وہ لوگ جو معاشرے کے اقدار کے قابل نہیں سمجھے

جاتے، ایسے لوگوں کو اس طرح غیر منظوری کے انتظار سے چکر میں رہنے کے لئے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اس لئے ہم صرف یکجہتی کی توسیع اور اپنے پیاروں کی اصلیتی بنیاد پر کسی قسم کی بھی تقسیم نہیں چاہتے۔

مساوی حقوق دینے کے لئے: نسل پرستی بند کرو!

نہ صرف گزشتہ دو سال سے بلکہ اب سینکڑوں سال سے، ہمارا معاشرا ہمیشہ ایک افراد کہ مجموعہ پر مشتمل رہا ہے۔ اصل میں ہم اب بھی ان کی جگہ پر کام اور رہائش گاہ رکھتے ہیں۔ جہاں ان کے باپ دادا پیدا ہوئے تھے؟ لوگ ہمیشہ آتے رہے ہیں. لوگ ہمیشہ چھوڑ کر جاتے ہیں، پر غیر مساوی حقوق کا کوئی جواز نہیں ہے۔ آپ شام، یونان، مقدونیہ، نائجیریا، مراکش یا بادن وورتنبرگ سے ہیں، چاہے. یہ رہائش، آپکو تعلیم، کام، نقل و حرکت یا صحت کی دیکھ بھال کرنے کے حق بارے میں ہے، چاہے. سماجی اور سیاسی حقوق کے لئیے۔ بلکہ یہ سب ان تمام لوگوں کے لئے ہیں جو یہاں موجود ہیں. ازل سے اور بغیر کسی مستثنیات کے۔

رہنے کے حق کے لئے: عالمی ناانصافی کو ختم کر دو!

سینکڑوں سال سے، بعض ممالک دوسرے ممالک کے وسائل کو لوٹ چکے ہیں، اور غلاموں کی تجارت، قدرتی وسائل، انتہائی خراب لیبر اور بدعنوان حکومتیں، مغرب کی دولت کو علیحدہ کرنے اور استحصال پر بنایا گیا ہے، یورپ میں ایک بڑے پیمانے پر لوٹ مار والے جاری سرمایہ دارانہ بر آمد کرنے کا نظام جو ہر دن مارتا ہے۔ اسی لئے لوگ یورپ کو فرار ہوئے جب انکے پاس کچھ نہیں بچا اور وہ ان کی زندگی کو بچانا چاہتے ہیں۔ ہم سب کے لئے مساوی حقوق کا مطالبہ کرتے ہیں۔ صرف مغرب میں نہیں بلکہ اس دنیا میں ہر جگہ سب کو خوشی اور ایک مستقبل کا اور جسمانی سالمیت کا حق ہے۔ کوئی بھی فرار نہیں ہونا چاہتا۔

ہماری آواز کا شمار ہے!

آگے عام انتخابات کے ایک ہفتے میں، ہم اپنے چہرے کو ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ ہم سب، برلن کی سڑکوں پر متحد ہیں۔ ہم ان تمام آوازوں اور کہانیوں کی جگہ پیدا کرنا چاہتے ہیں، جن کو عام طور پر سنا نہیں جاتا یا ان سنا ہی رہنے دیا جاتا ہے۔ یہ کہانیاں شاید ہی سنائی دیتی ہیں، یہاں تک کہ ان موجودہ 'سماجی انصاف کے لئے انتخابی مہم' میں، بھی بہت کم اوپر سے ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہے۔ اسلیئے ہم کہتے ہیں: اقوام خوش آمدید!

جب ہم سڑکوں پر ہوں تو، ہمیں بہت زیادہ تعداد میں ہونا چاہیئے۔ ہر وہ بندہ جو اجتماعی بھلائی اور یکجہتی کے بارے میں پرواہ کرتا ہے اسے باہر آنا چاہیئے۔ اور وہ بندہ جو اب برداشت نہیں کر سکتا، اور وہ لوگ جو بدتر حالات میں رہتے ہیں، یا وہ مجبور یا شکار لوگ

جنہیں یورپ کی سرحدوں میں مرنے کے لئے چھوڑ دیا جاتا ہے، باہر آنا چاہیئے۔ ہم اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ بہت سو نے ان کے مستقبل کے لئے سالوں جدوجہد کی ہے۔ ابھی ایک ساتھ ہماری آواز بلند کرنے کا وقت ہے۔ ہم سوچ سے بھی زیادہ ہیں! ہم اقوام بن کر آئیں گے!

ستمبر 2017 کے 2 سے شروع ہونے والے امید مارچ کی برسی کے قریب ہم مقامی ملاقاتیں کریں گے، آپ کے شہر میں، آپ کے گاؤں، آپکے ضلع میں، اسی وجہ سے کہ آپ تخلیقی بنو، کچھ نیا کر کے دکھاؤ!

ہم برلن میں ستمبر کے 16 کو ایک قومی مظاہرے کے لئے دعوت دیتے ہیں آپ آئیں اور یکجہتی کریں اور معاشرتی شرکت، مساوی حقوق، اور ایک بڑے پریڈ اور جدوجہد میں شامل ہوں۔ ہم متحدگی سے آئیں گے!